© rasailojaraid.com

نقد و نظر

سبعہ معلقہ ترجمہ اردو مع شرح عربی از مولانا محمد اسماعیل سلفی رح

شائع کردہ ۔ مکتبہ سلفیہ ۔ شیش محل روڈ ۔ لاہور

کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ ۔ صفحات ۲۲۰ ۔ قیمت سات روپیہ ۔

حضرت مولانا محمد اسماعیل رح (متوفی ۱۳۸۷ ھ ۱۹۶۸ء) پنجاب کے مردم آفریں شہر گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے اور علم و تحقیق کے بحر بیکراں تھے ۔ ان میں سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ جہاں وہ قرآن، حدیث اور فقہ کے ماہر تھے، وہاں عربی ادبیات میں بھی یگانۂ روزگار تھے ۔ وہ متعدد علمی کتابوں کے مصنف تھے اور تمام اصناف علم کے شناور تھے ۔ زیر نظر کتاب، سبعہ معلقہ کی شرح ہے ۔ جو ان کی وفات کے بعد مکتبہ سلفیہ (شیش محل روڈ ۔ لاہور) کی طرف سے شائع کی گئی ہے ۔ سبعہ معلقہ، درس نظامی کی مشہور کتاب ہے ۔ جو دینی مدارس میں باقاعدہ پڑھائی جاتی ہے اور عربی ادبیات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ مولانا مرحوم نے اس کی نہایت عمدہ شرح کی ہے ۔ ان کا انداز یہ ہے کہ پہلے اس کا شعر لکھتے ہیں، جس پر اعراب بھی ڈالتے ہیں ۔ پھر عربی میں اس کی تشریح کرتے ہیں ۔ اس کے بعد اس (عربی) شعر کا، اردو میں ترجمہ کرتے ہیں ۔ شروع سے آخر تک ساتوں معلقوں میں یہی سلسلہ چلتا ہے ۔ سبعہ معلقہ کی اس قسم کی یہ پہلی شرح اور پہلا اردو ترجمہ ہے، جس سے کتاب کی علمی اور ادبی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے ۔

آغاز کتاب میں "تصدیر" کے عنوان سے مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف مدیر مکتبہ سلفیہ نے مولانا محمد اسماعیل مرحوم کی علمی اور تحقیقی مساعی کا تذکرہ فرمایا ہے ۔ اس کے علاوہ خود مولانا مرحوم نے عربی میں ایک مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، جس میں عربی لغت و زبان کے آغاز، اس کے مختلف درجات، عربی کی کتابت، شعر اور ان کے طبقات وغیرہ امور کے بارے میں نہایت ضروری اور بنیادی باتیں بیان کی گئی ہیں ۔ عربی ادبیات سے تعلق رکھنے والے حضرات کے لیے مکتبہ سلفیہ شکریے کا مستحق ہے کہ اس نے یہ اہم خدمت انجام دی ہے ۔

© rasailojaraid.com